رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل قادیان

اللہ اکبر

الفضل قادیان

روزنامہ

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

ترسیل زر بنام منیجر روزنامہ الفضل ہو

شرح چندہ پیشگی
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند

جلد ۲۴ | مورخہ ۲۴ رجب ۱۳۵۵ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۶ء | نمبر ۸۸

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دنیوی علوم انسانی روح کو منور نہیں کر سکتے

"اس جہان کی دانائیوں۔ اور چالاکیوں کو میں کیا کروں کہ وہ روح کو منور نہیں کر سکتیں۔ اندرونی غلاظتوں کو وہ دھو نہیں سکتیں۔ عجز۔ اور خاکساری کو پیدا نہیں کر سکتیں۔ بلکہ زنگ پہ زنگ چڑھاتی۔ اور کفر پر کفر بڑھاتی ہیں۔ میرے لئے یہ بس ہے۔ کہ عنایت الٰہی نے میری دستگیری کی۔ اور وہ علم بخشا کہ مدارس سے نہیں بلکہ آسمانی معلم سے ملتا ہے۔ اگر مجھے اُمّی کہا جائے۔ تو اس میں میری کیا کسر شان ہے۔ بلکہ جائے فخر۔ کیونکہ میرا اور تمام خلق اللہ کا مقتدا جو عامہ خلائق کی اصلاح کے لئے بھیجا گیا۔ وہ بھی اُمّی تھا۔ میں اس کھوپری کو ہرگز قدر کے لائق نہیں سمجھوں گا۔ جس میں علم کا گھمنڈ ہے۔ مگر اس کا ظاہر و باطن تاریکی سے بھرا ہوا ہے۔ قرآن شریف کو کھول کر گدھے کی مثال پر غور کرو۔ کیا یہ کافی نہیں؟" (فتح اسلام حاشیہ صفحہ ۱۸)

مدینۃ المسیح

قادیان ۹ر اکتوبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔ البتہ کھانسی کی کچھ شکایت باقی ہے۔ احباب دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل صحت عطا فرمائے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بفضل خدا قدرے بہتر ہے۔ آج بعد نماز مغرب حضرت ممدوحہ نے دار الشیوخ کے ساٹھ مساکین کو کھانا کھلوایا۔

افسوس محمد اسمٰعیل صاحب ٹیلر جو ایک عرصہ سے بعارضہ سل بیمار تھے۔ آج وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحوم عام قبرستان میں دفن کئے گئے۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

صاحبزادگان مرزا مظفر احمد صاحب و مرزا سعید احمد صاحب کی لنڈن سے واپسی

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب بی۔اے اور مرزا سعید احمد صاحب بی۔اے سلمہما اللہ تعالیٰ نے گذشتہ جولائی میں جو امتحان مقابلہ لنڈن میں دیا تھا۔ اس کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ ہر دو صاحبزادگان اس امتحان میں پاس تو ہو گئے ہیں لیکن اتنے نمبر حاصل نہیں کر سکے۔ جو انتخاب کے لئے ضروری ہیں۔ اب دونوں صاحبزادے ہندوستان تشریف لا رہے ہیں۔ اور انشاء اللہ اس امتحان میں شریک ہونگے۔ جو اوائل ۱۹۳۷ء میں دہلی میں منعقد ہوگا۔ احباب دُعا کریں۔ کہ خدا تعالیٰ ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔

تحصیل بٹالہ اور گورداسپور کے امیدواران اسمبلی

معلوم ہُوا ہے۔ کہ بعض لوگوں کی طرف سے علاقہ میں یہ مشہور کیا جا رہا ہے۔ کہ احمدی جماعت کا جو امیدوار پنجاب اسمبلی کیلئے تحصیل بٹالہ سے کھڑا ہو رہا تھا۔ اس کا دوسرے امیدواروں میں سے کسی کے ساتھ سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ لیکن یہ بات بالکل غلط ہے۔ ضلع گورداسپور کے ایک معزز زمیندار چودھری فتح محمد صاحب سیال ایم۔اے بٹالہ کے دیہاتی حلقہ کی طرف سے اور چودھری عنایت محمد صاحب بی۔اے آف حیاگودار گورداسپور کی تحصیل سے کھڑے ہو رہے ہیں۔ ایسا کوئی سمجھوتہ نہیں ہُوا جس کے رو سے ان میں سے کوئی امیدوار کسی اور کے حق میں دست بردار ہوا ہو۔ مندرجہ بالا ہر دو صاحبان دیہات کے رہنے والے اور دیہاتی لوگوں کی ضروریات کو سمجھنے والے ہیں اور ہماری رائے میں دوسرے امیدواروں کی نسبت اپنے فرائض کو اعلیٰ طور پر سر انجام دینے والے اور دیہاتی بھائیوں کے مفاد کو ہر وقت پیش نظر رکھنے والے ثابت ہونگے۔

(ناظر امور خارجہ۔ قادیان)

پروگرام مجلس مشاورت ۱۹۳۶ء اجلاس ثانی

Digitized by Khilafat Library

۲۳ر اکتوبر ۱۹۳۶ء بروز جمعہ بعد از نماز جمعہ

۳ بجے سے ۴½ بجے تک	تلاوت قرآن مجید اور دُعا۔ افتتاحی تقریر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
۴½ بجے سے ۵ بجے تک	ایجنڈا پیش ہونیکے بعد سب کمیٹیوں کے ممبروں کا اعلان کیا جائیگا۔
۵ بجے سے ۱۰ بجے تک	سب کمیٹیوں کے اجلاس

۲۴ر اکتوبر ۱۹۳۶ء بروز ہفتہ

۱۰ بجے قبل دوپہر تک	سب کمیٹیوں کے اجلاس
۱۰ سے ۱۱½ بجے تک	تلاوت قرآن مجید اور دعاء
۱۱½ بجے سے ۱½ بجے بعد دوپہر تک۔	سب کمیٹیوں کی رپورٹیں پیش ہونگی اور مجوزہ مشورہ لیا جائیگا
۱½ بجے سے ۳½ بجے تک	ظہر و عصر کی نمازیں۔
۳½ سے ۶ بجے تک	سب کمیٹیوں کی رپورٹیں پیش ہوں گی اور مجوزہ مشورہ لیا جائیگا

۲۵ر اکتوبر ۱۹۳۶ء بروز اتوار

۸ بجے سے ۱۱ بجے تک	تلاوت قرآن مجید۔ سب کمیٹیوں کی رپورٹیں پیش ہونگی اور مجوزہ مشورہ لیا جائیگا۔
۱۱ بجے سے ۱۲ بجے تک	تقریر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور دُعاء

نوٹ:۔ مجلس مشاورت تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہال میں منعقد ہوگی۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت۔ قادیان)

ایجنڈا مجلس مشاورت ۱۹۳۶ء اجلاس ثانی

چونکہ یہ اجلاس اپریل کے اجلاس کے تسلسل میں ہے لہٰذا کوئی جدید ایجنڈا اس اجلاس میں زیر بحث نہیں آئیگا۔ بلکہ اس اجلاس میں صرف چار مندرجہ ذیل سوالات پر غور کیا جائیگا اور یہی اس اجلاس کا ایجنڈا تصور ہوگا۔

جماعت کی مالی حالت کے متعلق ناظر صاحب بیت المال رپورٹ پیش کرینگے۔

۱۔ آیا تمام جماعتوں کے چندوں کے بقائے صاف ہو چکے ہیں۔ اگر نہیں تو کیوں؟

۲۔ آیا تمام جماعتوں نے چندے باقاعدہ ادا کئے؟ اگر نہیں تو کیوں؟

۳۔ بقایوں کے صاف کرنے اور چندوں کی ادائیگی میں باقاعدگی پیدا کرنے میں کیا کیا دقتیں پیش آئیں (۴) جماعت جس مالی تنگی میں سے گزر رہی ہے۔ اس کے کیا کیا علاج ہو سکتے ہیں؟

(سیکرٹری مجلس مشاورت قادیان)

درخواست ہائے دُعاء

۱۔ ماسٹر عبد الحکیم صاحب ایجنٹ اخبار الفضل لاہور سخت بیمار ہیں گردہ کے درد کی تکلیف ہے ان کی صحتیابی کیلئے احباب دعا کریں۔ خاکسار رفیق احمد لاہور (۲) خاکسار کو سینہ پر ایک زہریلے پھوڑے کی وجہ سے سخت تکلیف ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار دوست محمد خاں ایم۔اے رہتک (۳) خاکسار کے بڑے بھائی محمد یعقوب صاحب کو چند روز سے کھانسی اور شدید بخار ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔ رشید احمد۔ قادیان۔ (۴) میرے بھائی محمد اصغر کی بائیں ٹانگ فٹ بال کھیلتے ہوئے ٹوٹ گئی ہے۔ ڈاکٹر نے اپریشن کر کے ہڈیاں جوڑ دی ہیں۔ احباب صحتیابی کیلئے دعا کریں۔ خاکسار فضل کریم لون۔ دارالسلام (افریقہ) (۵) میرے بہنوئی بابو محمد سعید صاحب کچھ عرصہ سے بیمار ہیں ان کی صحت کیلئے دعا کی جائے۔ خاکسار مجیبہ احمد قادیان (۶) سید عبد الجلیل صاحب بی۔اے بی۔ٹی سیکنڈ ماسٹر ہائی سکول چنیوٹ قریباً ڈیڑھ ہفتہ سے بعارضہ بخار سخت بیمار ہیں احباب دعائے صحت کریں۔ سید بشیر احمد۔ قادیان (۷) شیخ بابو محمد صاحب سابق ملازم خان بہادر چودہری نعمت خان صاحب ریٹائرڈ سشن جج بیگم پور ضلع ہوشیارپور عرصہ دو ماہ سے بعارضہ بخار سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار عبد الرحمٰن بورڈنگ تحریک جدید قادیان۔ (۸) خاکسار کی بیٹی سعیدہ بیمار ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں۔

خاکسار محمد بدر الدین ہیڈ کانسٹیبل

اعلان متعلق امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے امتحان کے لئے یکم نومبر ۱۹۳۶ء کی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ مگر چونکہ یکم نومبر یوم التبلیغ ہے۔ اور اس کے لئے اس روز ہر احمدی کا فارغ ہونا ضروری ہے۔ اس لئے تاریخ امتحان بجائے یکم کے ۸ر نومبر ۱۹۳۶ء بروز اتوار مقرر کی جاتی ہے۔ جملہ اصحاب مطلع رہیں۔ جو دوست شامل امتحان ہونیوالے ہیں۔ وہ جماعت کے کسی عہدہ دار کو بطور انسپکٹر تجویز کر کے اطلاع دیں۔ تا کہ ان کے نام پرچہ امتحان بھیجا جائے۔

(ناظر تعلیم و تربیت۔ قادیان)

مقدمہ ... بتاریخ ۹ر اکتوبر ۱۹۳۶ء [illegible] ۲۳ر اکتوبر ۱۹۳۶ء [illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۲۴ رجب ۱۳۵۵ھ

ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع ہزارہ کی فرض شناسی

قیام امن و احترام قانون کیلئے فوری کارروائی

"تبلیغی کانفرنس" کے نام سے جگہ بجگہ جلسے منعقد کر کے جماعت احمدیہ کے خلاف بدزبانی اور اشتعال انگیزی کرنے کرانے والے احرار کو حکومت پنجاب نے جو سہولتیں اور آسانیاں بہم پہونچا رکھی ہیں اور جس قدر آزادی دی ہوئی ہے۔ اس سے پنجاب کے طول و عرض میں کام لیتے ہوئے احرار نے صوبہ سرحد کی طرف بھی رخ کیا۔ اور ایبٹ آباد میں ایک غیر معروف "انجمن نوجوانان" کی آڑ لے کر ۲-۳-۴ اکتوبر کو تبلیغی کانفرنس منعقد کرنے کا اعلان کر دیا۔ اور انتظام یہ کیا گیا۔ کہ پنجاب کے مشہور بدزبان اور فتنہ پرداز احرار اس موقعہ پر جمع ہو کر جماعت احمدیہ کے خلاف صوبہ سرحد کے اس مشہور شہر میں وہی کھیل کھیلیں۔ جو پنجاب میں کھیل رہے ہیں۔ اور عوام میں احمدیوں کے خلاف اس قدر غیظ و غضب کے جذبات پیدا کر دیں۔ کہ فتنہ و فساد کا رونما ہونا لازمی ہو جائے۔

۲ - اکتوبر جمعہ کا دن تھا۔ نماز جمعہ کے بعد مسجد میں ایک احراری مولوی نے جو باہر سے آیا ہوا تھا۔ جماعت احمدیہ کے خلاف ایسی اشتعال انگیز تقریر کی کہ اتحاد ملت والے جو اس سے قبل احرار کے کھلے مخالف تھے۔ اور خیال کیا جاتا تھا کہ ان کی مخالفت کے باعث احرار کے لئے جلسہ کرنا مشکل ہو جائے گا اس لئے ان کے سب سے بڑے حامی بن گئے۔ کہ جماعت کے خلاف متحدہ طور پر فتنہ پردازی کر سکیں۔ چنانچہ سب نے مل کر کمپنی باغ میں جلسہ منعقد کیا۔ یہ جلسہ کیا تھا۔ احمدیت کے خلاف بدزبانی اور فتنہ پردازی کا سیلاب تھا۔ جو بہایا گیا۔ ابتداء میں ایک شخص نے جسے احرار "جانباز" کہتے ہیں۔ ایک نہایت گندی نظم پڑھی۔ جس میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی شان میں دشنام آمیز الفاظ۔ ناپاک اتہامات اور انتہائی تمسخر اور استہزاء سے کام لیا گیا۔ اور شرافت و انسانیت کی ایسی مٹی پلید کی گئی۔ کہ شرفاء کا طبقہ جلسہ کی اس تمہید سے ہی اس کی دوسری کارروائی کا اندازہ لگا کر نفرت کا اظہار کرتا ہوا چلا گیا۔ اور بعد ازاں شام تک جس قدر بھی تقریریں کی گئیں۔ ان میں جماعت احمدیہ کے خلاف بدزبانی۔ بدگوئی۔ اور اشتعال انگیزی کے سوا کچھ نہ تھا۔

دوسرے روز پھر جلسہ شروع ہوا اس میں ایک مولوی صاحب نے اس قدر غیظ و غضب کا اظہار کیا۔ کہ خود اپنے اور اپنے ساتھیوں کے متعلق کہہ گزرے کہ "یہ ہماری خباثت تھی۔ کہ ہم خاموش رہے۔ اور مرزائی ترقی کرتے گئے" اور ساتھ ہی کہنے لگے "اب ہم ان کو مٹا دیں گے"

ان کے بعد ایک دوسرے مولوی صاحب اٹھے۔ تو انہوں نے بھی یہی تلقین کی۔ اور ہر رنگ میں احمدیوں اور ان لوگوں کے خلاف جن کا رویہ احمدیوں کے متعلق شریفانہ ہے۔ اور جو احرار کی فتنہ انگیزیوں کو انتہائی نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ عوام کو سخت اشتعال دلایا۔ ہمارے خاص نامہ نگار کا بیان ہے۔ کہ مجمع کے اکثر لوگوں کی حالت یہ تھی۔ کہ اس وقت اگر کوئی احمدی ان کے ہاتھ آ جاتا۔ تو اس کی تکا بوٹی کر دیتے۔

جب احرار کے بدزبان لیکچراروں نے احمدیوں کے خلاف اشتعال اس حد تک پہونچا دیا۔ کہ فساد کا قوی احتمال پیدا ہو گیا۔ تو ذمہ وار مقامی حکام کی توجہ اپنے فرائض کے احساس کی وجہ سے ادھر منتقل ہوئی۔ اور میجر راس ہرسٹ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر ضلع ہزارہ نے قیام امن اور احترام قانون کی خاطر ضروری سمجھا۔ کہ جلسہ کی فساد انگیز کارروائی کو مزید مہلت نہیں ملنی چاہیئے۔ چنانچہ تیسرے دن جبکہ مولوی عطاء اللہ کی آمد آمد تھی۔ علے الصبح پولیس جلسہ گاہ میں پہونچ گئی۔ اور اس نے جلسہ کی مزید کارروائی کو روک دیا سنا گیا ہے۔ مسٹر "جانباز" نے اپنی رعونت کے خمار میں جس کا اظہار وہ احمدیوں کے خلاف کر چکا تھا۔ جب جلسہ کرنے پر اصرار کیا۔ تو پولیس نے اسے جلسہ گاہ سے باہر نکال دیا۔ آخر جب منتظمین جلسہ نے دیکھا۔ کہ آج انہیں اس جلسہ گاہ میں اشتعال انگیزی کا موقعہ نہ مل سکے گا۔ تو انہوں نے احرار کے مبلغ لال حسین کو نقارہ والے کے ساتھ بازاروں میں یہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا کہ چونکہ کمپنی باغ میں ڈپٹی کمشنر نے جلسہ بند کر دیا ہے۔ اس لئے بعد نماز ظہر مسجد میں مولوی عطاء اللہ بخاری لیکچر دیں گے۔

یہ فتنہ انگیزی کی ایک نئی صورت پیدا کی گئی تھی۔ لیکن اس کے معاً بعد سرکاری طور پر یہ ڈھنڈورا پٹوایا گیا۔ کہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے دو ماہ کے لئے دفعہ ۱۴۴ - نافذ کر دی ہے۔ اس عرصہ میں اس ضلع میں کوئی جلسہ منعقد نہیں کیا جا سکتا۔ اور باہر سے جو لیکچرار آئے ہوئے ہیں۔ یا آنے والے ہیں۔ وہ تقریر نہیں کر سکتے۔ اس کے بعد جب دو بجے کے قریب مولوی عطاء اللہ صاحب پہونچے۔ تو لاری سے اترتے ہی پولیس نے انہیں نوٹس دکھا کر تعمیل کرا لی۔ کہ انہیں اس ضلع میں کسی جگہ تقریر کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اس طرح وہ فتنہ جو احرار نے اس علاقہ میں پیدا کرنا چاہا تھا۔ میجر راس ہرسٹ ڈپٹی کمشنر بہادر کی فرض شناسی اور بروقت کارروائی سے دور ہو گیا۔

چونکہ احرار اور مجلس اتحاد والوں کا اتحاد محض اس لئے ہوا تھا۔ کہ جماعت احمدیہ کے خلاف مل کر فتنہ برپا کریں۔ اس لئے جب حکومت نے اس سے انہیں روک دیا۔ تو انہوں نے شاخ آپس میں جوت پیزار شروع کر دی۔ سنا گیا ہے ظہر کی نماز کے بعد بجائے مولوی عطاء اللہ صاحب کے مولوی محمد اسحاق صاحب مانسہروی ممبر پر آ موجود ہوئے۔ انہوں نے احرار کے پول کھولنے ہی شروع کئے تھے۔ کہ مولویوں کی آپس میں تو تو میں میں شروع ہو گئی۔ حتیٰ کہ دست و گریبانی ہونے تک نوبت پہونچ گئی۔ اور پولیس نے موقعہ پر آ کر امن قائم کیا۔

گویا احرار کو جہاں ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر ضلع ہزارہ کے حسن تدبر کی وجہ سے فتنہ و شرارت پیدا کرنے میں ناکامی ہوئی۔ وہاں انہی معاہدین من اراد اہانتک کے مطابق کی ایک دوسرے کے ذریعہ تحقیر و تذلیل بھی ہوئی۔ اور عام لوگوں کی نگاہ میں بھی سخت بے وقر ہوئے جو بہت سخت الفاظ ان کے متعلق استعمال کرتے۔ اور یہ کہتے سنے گئے۔ کہ ان مولویوں نے احمدیوں کو گالیاں دے کر جلسہ بند کرا دیا۔ اور کوئی نیکی کا کام نہ کیا۔ اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف بدزبانی کا خمیازہ انہیں دم نقد مل گیا۔

ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر ہزارہ نے قبل از وقت احمدیوں کی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کے لئے تدبر کو کام میں لا کر قانون کو جو حرکت دی۔ اس کے لئے ہم ان کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ نیز سپرنٹنڈنٹ صاحب پولیس کے بھی ہم ممنون ہیں۔ کہ انہوں نے نہایت عمدگی سے تمام حالات پر قابو رکھا۔

احرار کی شورہ پشتی کے سلسلہ میں ممنونیت ...

"الفضل" کے چند مضامین اور مولوی ثناء اللہ صاحب

احمدیت کے ناکام حریف کی مضحکہ خیز روش

(۱)

صحابہ مسیح موعودؑ کے اسماء

"الفضل" کی گذشتہ چند اشاعتوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں آپ پر ایمان لانے والے اور آپ کی صحبت سے مستفیض ہونیوالے سعادت مند اور بیدار بخت بزرگوں کے ان اسماء صحابیہ کا ذکر کرتے ہوئے جن کا استنباط حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات سے ہوتا ہے۔ بتایا گیا تھا۔ کہ خدا تعالےٰ نے ان کی انکساری اور دُنیا سے انقطاع کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں درویش۔ انکی فدائیت اور جاں نثاری کو دیکھتے ہوئے غلام ان کی دینی خدمات اور احمدیت کی اشاعت کے لئے مساعی کو دیکھتے ہوئے انصار۔ ان کی پاکیزگی اور طہارت کو دیکھتے ہوئے پاک ممبر۔ اور ان کے علو مرتبت کے اظہار کے لئے انہیں آسمانی بادشاہت کا وارث قرار دیا اور اسی طرح کے اور بھی بہت سے اسماء ہیں۔ جو الہامات میں خدائے ذوالعرش نے ان کے خود رکھے۔

مولوی ثناء اللہ صاحب بلعم کی تائید میں

ان مضامین کی اشاعت پر سلسلہ احمدیہ کے ناکام حریف "ابوالوفا ثناء اللہ" اپنے پرانے زنگ آلود ہتھیار ونکو لیکر "اہلحدیث" کے صفحات پر اپنی بوالعجبی اور دماغی توازن کے فقدان کا حیرتناک مظاہرہ کرتے ہوئے یہ دور کی کوڑی لائے ہیں۔ کہ "مرزا صاحب نے اپنے مریدوں کے اسماء میں ایک نام بلعم بھی رکھا ہوا ہے"۔ اور اس کے ثبوت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "فتح اسلام" کا ایک اقتباس انہوں نے پیش کیا ہے۔ حالانکہ وہی اقتباس ان کے استدلال کو باطل ثابت کرنے کے لئے کافی ہے۔

الٰہی سلسلے اور ارتداد

پیشتر اس کے کہ اس حوالہ پر بحث کی جائے اس امر کا ذکر کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ الٰہی سلسلوں میں مرتدین کا وجود ہمیشہ چلا آیا ہے۔ بلکہ دیگر انبیاء کی جماعتوں سے قطع نظر کرتے ہوئے اگر سید ولد آدم حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی مقدس جماعت کو دیکھا جائے۔ تو اس میں بھی بعض منافقین اور مرتدین کا وجود دکھائی دیتا ہے چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا کاتب وحی محض اتنی سی بات پر مرتد ہو گیا۔ کہ اس کے منہ سے وحی لکھتے ہوئے فتبارک اللہ احسن الخالقین کا کلمہ نکل گیا۔ اور یہی فقرہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر بھی الہاماً نازل ہوا تھا۔ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اُسے کہا۔ کہ یہ لکھ لو۔ کیونکہ یہ مجھے الہام ہوا ہے۔ تو اس بدبخت نے سمجھا۔ جس طرح میری زبان پر ایک اچھا فقرہ آگیا۔ اسی طرح ان کے دل میں بھی جو خیالات اٹھتے ہیں۔ ان کا نام یہ الہام رکھدیتے ہیں۔ ورنہ وحی انہیں نہیں ہوتی اس خیال کے آتے ہی وہ اسلام سے منحرف ہو گیا۔ اور کافروں میں مل گیا۔ اسی طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات پر قبائل عرب کا مرتد ہو جانا اور بہت تھوڑے لوگوں کا حلقہ بگوش اسلام رہ جانا تاریخ اسلام کا مطالعہ کرنے والوں سے پوشیدہ نہیں۔ خود قرآن کریم الٰہی سلسلوں میں ارتداد کے وقوع کو ممکن سمجھتے ہوئے فرماتا ہے۔ من یرتدد منکم عن دینہ فیمت و ھو کافر فاولٰئک حبطت اعمالھم۔ کہ اے لوگو تم میں سے اگر کوئی شخص مرتد ہو گیا اور بحالت ارتداد ہی فوت ہو گیا۔ تو یاد رکھو اس کے وہ سب نیک اعمال حبط ہو جائینگے جو اس نے مسلمان ہونے کی حالت میں کئے۔ پس الٰہی سلسلے مرتدین کے وجود سے کبھی خالی نہیں ہوتے۔ بلعم بھی اسی قسم کے لوگوں میں سے تھا جو حضرت موسےٰ علیہ السلام کے عہد میں تھا۔ کہا جاتا ہے۔ کہ وہ اللہ تعالےٰ کے الہامات سے بھی مشرف تھا۔ مگر کوئی بدبختی اس کی راہ میں ایسی آئی۔ کہ جس کی پاداش میں وہ اخلد الی الارض کا مصداق بن گیا۔

بلعم صفت لوگوں کی موجودگی صداقت احمدیت کا نشان ہے

جب یہ ایک سنت مستمرہ ہے۔ جو ہمیں اللہ تعالےٰ کے قائم کردہ سلسلوں میں نظر آتی ہے تو پھر کس طرح ہو سکتا تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اللہ تعالےٰ ایک جماعت قائم فرماتا۔ ایک نئے سلسلہ کی بنیاد ڈالتا ایک نبی کے ہاتھ پر دُنیا کی تمام قوموں کا احیاء مقدر کرتا۔ اور اس کی جماعت میں ایسے لوگ نہ ہوتے۔ جو بلعم کی صفت اپنے اندر رکھتے۔ اس کے ساتھ ہی جب ہم یہ دیکھیں کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہامات میں موسےٰ نام بھی رکھا ہے۔ تو اس بات کا تسلیم کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ کہ آپ کو ماننے کا دعوےٰ کرنے والوں میں سے بعض بلعم صفت لوگ بھی رہیں۔ پس ایسے لوگوں کی موجودگی نہ صرف جماعت احمدیہ کے لئے کوئی قابل اعتراض بات نہیں۔ کیونکہ ہر الٰہی سلسلہ میں ایسی مثالیں پائی جاتی ہیں۔ اور نہ صرف ایسے لوگوں کی موجودگی حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی صداقت پر کوئی اعتراض پیدا نہیں کر سکتی۔ کیونکہ ہر نبی پر ایمان لانے والوں میں بعض اس قماش کے انسان بھی ہوتے رہے ہیں۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی دلیل ہے۔ کیونکہ خدا تعالےٰ نے آپ کو موسےٰ کہا۔ اور موسےٰ کے مقابلہ میں بلعم کا ہونا ضروری ہے۔

نور اخلاص سے محروم لوگوں کے متعلق حضرت مسیح موعود کا ارشاد

متذکرۃ الصدر حقیقت کو سامنے رکھتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ عبارت دیکھئے۔ جو مولوی ثناء اللہ صاحب نے رسالہ "فتح اسلام" سے پیش کی ہے۔ اور جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے مخلصین کا ذکر کرنیکے بعد ارقام فرماتے ہیں "میں اس جگہ اس بات کا اظہار بھی مناسب سمجھتا ہوں۔ کہ جس قدر لوگ میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہیں۔ وہ سب کے سب ابھی اس بات کے لائق نہیں۔ کہ میں ان کی نسبت کوئی عمدہ رائے ظاہر کر سکوں۔ **بلکہ بعض خشک ٹہنیوں کی طرح نظر آتے ہیں جن کو میرا خداوند جو میرا متولّی ہے مجھ سے کاٹ کر جلنے والی لکڑیوں میں پھینک دیگا۔** بعض ایسے بھی ہیں۔ کہ اول ان میں دلسوزی اور اخلاص بھی تھا۔ مگر اب ان پر سخت قبض وارد ہے اور اخلاص کی سرگرمی اور مریدانہ محبت کی نورانیت باقی نہیں رہی۔ بلکہ صرف بلعم کی طرح مکاریاں باقی رہ گئی ہیں۔ اور بوسیدہ دانت کی طرح اب بجز اس کے کسی کام کے نہیں۔ کہ منہ سے اکھاڑ کر پیروں کے نیچے ڈال دیئے جائیں۔ وہ تھک گئے اور درماندہ ہو گئے۔ اور نابکار دُنیا نے اپنے دام تزویر کے نیچے انہیں دبا لیا۔ **سو میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ وہ عنقریب مجھ سے کاٹ دیئے جائینگے** بجز اس شخص کے۔ کہ خدا تعالےٰ کا فضل نئے سرے اس کا ہاتھ پکڑ لیوے۔" (طبع اول صـ۶۹)

عجیب مطالبہ

اس اقتباس کو پیش کر کے مولوی ثناء اللہ صاحب لکھتے ہیں:-

"الفضل اگر ان ناموں کا جو اس عبارت میں ملتے ہیں اضافہ کر کے ہمیں اطلاع دے گا۔ تو ہم اور بھی بتا دیں گے۔"

ان الفاظ سے مولوی صاحب کا منشا یہ ہے۔ کہ جس طرح "الفضل" نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات کی بناء پر ان سعادت مندوں کو جنہوں نے آپ کا عہد سعادت عہد پایا۔ آپ پر ایمان لائے۔ اور آپ کی باتیں اپنے کانوں سے سُن کر انہیں حرز جان بنا یا۔

درویش - خدمتگار - غلام - درباری - پاک ضمیر - اور اصحاب الصفہ وغیرہ قرار دیا ہے اسی طرح ان کا ایک نام نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ "بلعم" بھی رکھ دیا جائے - مگر یہ مولوی صاحب کی انتہائی کوڑمغزی - اور کھلی کھلی بددیانتی اور شرارت ہے - کیونکہ "بلعم" حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان مقدس لوگوں کو نہیں قرار دیا - جو آپ پر صدق دل سے ایمان لائے اور جن کا ذکر آپ نے متذکرۃ الصدر اقتباس سے پیشتر ان الفاظ میں فرمایا ہے - کہ "خدا کے فضل و کرم نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا - میرے ساتھ تعلق اخوت پکڑنے والے - اور اس سلسلہ میں داخل ہونے والے جس کو خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے قائم کیا ہے - محبت اور اخلاص کے رنگ میں ایک عجیب طرز پر رنگین ہیں نہ میں نے اپنی محنت سے بلکہ خدا تعالےٰ نے اپنے خاص احسان سے یہ صدق سے بھری ہوئی روحیں مجھے عطا کی ہیں" (صلا)

بلکہ آپ نے "بلعم" ان لوگوں کو قرار دیا ہے - جو "خشک ٹہنیوں کی طرح" نظر آتے تھے - جن میں "اخلاص کی سرگرمی اور "مریدانہ محبت کی نورانیت" باقی نہیں رہی تھی - جو "تھک گئے - اور درماندہ ہو گئے - اور نابکار دنیا نے اپنے دام تزویر کے نیچے انہیں دبا لیا" تھا - اور جن کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پیشگوئی کرتے ہوئے فرماتے ہیں - کہ "انہیں میرا خداوند جو میرا متولی ہے - مجھ سے کاٹ کر جلنے والی لکڑیوں میں پھینک دے گا - اور یہ کہ "وہ عنقریب مجھ سے کاٹ دیئے جائیں گے"

پس جبکہ "بلعم" آپ نے ان لوگوں کو قرار ہی نہیں دیا - جو آپ پر صدق دل سے ایمان لائے - اور جو آپ کے ہی وجود کے درخت کی سرسبز شاخیں ہیں - بلکہ انہیں "بلعم" قرار دیا ہے - جو "اخلاص کی سرگرمی اور "مریدانہ محبت کی نورانیت" کھو بیٹھے - تو مولوی ثناء اللہ صاحب کس شرافت کے ماتحت ہم سے یہ مطالبہ کر سکتے ہیں - کہ ان بزرگوں کے اسماء میں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر صدق دل سے ایمان لائے - ہم "بلعم" نام کا بھی اضافہ کر دیں - کیا اس قسم کا مطالبہ صاف طور پر اس امر پر دلالت نہیں کرتا کہ مولوی ثناء اللہ صاحب احمدیت کی بیجا مخالفت اور عداوت کی وجہ سے اپنے دماغی قوٰی کو مسلوب کر چکے ہیں - اور وہ یا تو صاف اور سیدھی بات کو سمجھنے کی اہلیت ہی نہیں رکھتے - یا پھر دیدہ دانستہ دھوکہ بازی اور فریب کاری سے کام لے رہے ہیں :-

مولوی ثناء اللہ صاحب سے ایک سوال

اگر مولوی صاحب کا یہ مطالبہ جائز ہے کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقدس صحابہ کے اسماء میں "بلعم" کا بھی اضافہ کر دیں - تو کیا وہ اس بات کے لئے تیار ہیں - کہ قرآن کریم نے حضرت موسےٰ علیہ السلام کے زمانہ کے جن لوگوں کا اس آیت میں ذکر کیا ہے - کہ قال اصحاب موسےٰ انا لمدرکون - یعنی حضرت موسےٰ علیہ السلام کے صحابہؓ فرعون کا لاؤ و لشکر دیکھ کر پکار اٹھے - کہ اے موسےٰ ہم تو پکڑے گئے - انہیں بھی نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ بلعم کی طرح اخلد الی الارض کا مصداق قرار دیں - اگر نہیں - تو کیوں؟ کیا اسی لئے نہیں - کہ وہ سمجھتے ہیں "بلعم" نے وہ راستہ اختیار نہیں کیا تھا - جو حضرت موسےٰ علیہ السلام کے صحابہ نے اختیار کیا پھر کیوں وہ اتنی موٹی بات بھی نہیں سمجھ سکتے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی "بلعم" انہی لوگوں کو قرار دیا ہے - جو اخلاص اور فدائیت کھو کر جلنے والی لکڑیوں میں شامل ہو چکے تھے - انہیں "بلعم" قرار نہیں دیا جو آپ کے فدا کار اور جاں نثار مرید تھے - اور جن کی تعریف کرتے ہوئے آپ ایک جگہ فرماتے ہیں :-

مسیح موعودؑ کی جماعت صحابہؓ کا گروہ ہے

"کئی وجوہ سے اس جماعت کو صحابہؓ رضی اللہ عنہم سے مشابہت ہے - وہ معجزات اور نشانوں کو دیکھتے ہیں - جیسا کہ صحابہؓ نے دیکھا - وہ خدا تعالےٰ کے نشانوں - اور تازہ بتازہ تائیدات سے نور اور یقین پاتے ہیں - جیسا کہ صحابہؓ نے پایا - وہ خدا کی راہ میں لوگوں کے ٹھٹھے اور ہنسی اور لعن طعن اور طرح طرح کی دلآزاری اور بدزبانی اور قطع رحم وغیرہ کا صدمہ اٹھا رہے ہیں - جیسا کہ صحابہؓ نے اٹھایا - وہ خدا کے کھلے کھلے نشانوں اور آسمانی مددوں اور حکمت کی تعلیم سے پاک زندگی حاصل کرتے جاتے ہیں - جیسا کہ صحابہؓ نے حاصل کی - بہتیرے ان میں سے ہیں - کہ نماز میں روتے اور سجدہ گاہوں کو آنسوؤں سے تر کرتے ہیں - جیسا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم روتے تھے - بہتیرے ان میں سے ایسے ہیں - جن کو سچی خوابیں آتی ہیں - اور الہام الٰہی سے مشرف ہوتے ہیں - جیسا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم ہوتے تھے - بہتیرے ان میں سے ایسے ہیں - کہ اپنے محنت سے کمائے ہوئے مالوں کو محض خدا تعالےٰ کی مرضات کے لئے ہمارے سلسلہ میں خرچ کرتے ہیں - جیسا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم خرچ کرتے تھے - ان میں ایسے لوگ کئی پاؤ گے - کہ جو موت کو یاد رکھتے - اور دلوں کے نرم - اور سچی تقوےٰ پر قدم مار رہے ہیں جیسا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی سیرت تھی - وہ خدا کا گروہ ہے - جن کو خدا آپ سنبھال رہا ہے - اور دن بدن ان کے دلوں کو پاک کر رہا ہے - اور ان کے سینوں کو ایمانی حکمتوں سے بھر رہا ہے - اور آسمانی نشانوں سے ان کو اپنی طرف کھینچ رہا ہے - جیسا کہ صحابہؓ کو کھینچتا تھا - غرض اس جماعت میں وہ ساری علامتیں پائی جاتی ہیں - جو اٰخرین منھم کے لفظ سے مفہوم ہو رہی ہیں - اور ضرور تھا - کہ خدا تعالےٰ کا فرمودہ ایک دن پورا ہوتا" (ایام الصلح صلا)

اسی طرح فرماتے ہیں :-

"کمال ضلالت کے بعد ہدایت اور حکمت پانے والے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے معجزات اور برکات کو مشاہدہ کرنے والے صرف دو ہی گروہ ہیں - اول صحابہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم - جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ظہور سے پہلے سخت تاریکی میں مبتلا تھے - اور پھر بعد اس کے خدا تعالےٰ کے فضل سے انہوں نے زمانہ نبویؐ پایا - اور معجزات اپنی آنکھوں سے دیکھے - اور پیشگوئیوں کا مشاہدہ کیا - اور یقین نے ان میں ایک ایسی تبدیلی پیدا کی - کہ گویا صرف ایک روح رہ گئے - دوسرا گروہ جو بموجب آیت موصوفہ بالا صحابہ کی مانند ہیں مسیح موعود کا گروہ ہے - کیونکہ یہ گروہ بھی صحابہ کی مانند آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے معجزات کو دیکھنے والا ہے - اور تاریکی اور ضلالت کے بعد ہدایت پانے والا ہے"

ان اقتباسات کے مطالعہ کے بعد جن میں صریح طور پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے صادق اور کامل متبعین کو صحابہؓ کی مانند قرار دیا - اور انہیں اللہ تعالےٰ کا ہدایت یافتہ گروہ ٹھہرایا - کون ہے - جو کہہ سکے - کہ ان کا ایک نام نعوذ باللہ "بلعم" بھی ہونا چاہیئے -

کیا مولوی ثناء اللہ اپنے نام کے ساتھ شر من تحت ادیم السماء کا اضافہ کرینگے

پھر اگر مولوی ثناء اللہ کے لئے یہ مطالبہ جائز ہے - کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک تحریر کی بنا پر اس کے مفہوم کو قطعی طور پر نظر انداز کرتے ہوئے یہ مطالبہ کریں - کہ صحابہ مسیح موعود کے اسماء میں "بلعم" نام کا بھی اضافہ کیا جانا چاہیئے کیونکہ اس کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات میں آتا ہے - تو کیا اسی رنگ میں اگر ان سے مطالبہ کیا جائے - کہ چونکہ وہ عالم کہلاتے ہیں - اور چودھویں صدی کے علماء کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے شر من تحت ادیم السماء کا مصداق قرار دیا ہے - اور چونکہ وہ مسلمان کہلاتے ہیں اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ کے مسلمانوں کو یہود کے مشابہ قرار دیا ہے اس لئے وہ اپنے نام کے ساتھ یہودی اور شر من تحت ادیم السماء کا اضافہ کر لیں تو کیا یہ مطالبہ جائز اور درست ہوگا - اور کیا کوئی بھی معقول پسند انسان صحیح سمجھے گا - اگر نہیں - تو کیوں وہ اسی پیمانہ سے احمدیت کو نہیں ناپتے اور کیوں صحابۂ مسیح موعود کی طرف وہ ایک ایسا نام منسوب کرتے ہیں - جو صحابۂ مسیح موعود کا نہیں - بلکہ نور اخلاص سے محروم لوگوں کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رکھا ہے :-

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بلعم صفت لوگوں کی موجودگی

مولوی ثناء اللہ صاحب جنہیں بزعم خود احمدیہ لٹریچر کی واقفیت کا بہت بڑا دعویٰ ہے اگر ایک اور بات مدنظر رکھتے۔ تب بھی ایسا شرمناک اور بیہودہ مطالبہ نہ کرتے۔ اور وہ یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تصانیف میں بلعم صفت لوگوں کی موجودگی کا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی ذکر فرمایا ہے۔ چنانچہ "ضرورۃ الامام" میں ارقام فرماتے ہیں "جب تک امام کی دستگیری افاضۂ علوم نہ کرے۔ تب تک ہرگز ہرگز خطرات سے امن نہیں ہوتا۔ اس امر کی شہادت صدر اسلام میں ہی موجود ہے۔ کیونکہ ایک شخص جو قرآن شریف کا کاتب تھا۔ اس کو بسا اوقات نور نبوت کے قرب کی وجہ سے قرآنی آیت کا اس وقت میں الہام ہو جاتا تھا۔ جبکہ امام یعنی نبی علیہ السلام وہ آیت لکھوانا چاہتے تھے۔ ایک دن اس نے خیال کیا۔ کہ مجھ میں اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں کیا فرق ہے مجھے بھی الہام ہوتا ہے۔ اس خیال سے وہ ہلاک کیا گیا۔ اور لکھا ہے۔ کہ قبر نے بھی اس کو باہر پھینک دیا۔ جیسا کہ بلعم ہلاک کیا گیا"۔ (صفحہ ۳)

پھر فرماتے ہیں "بعض ربانی علماء خدا تعالےٰ سے الہام پا کر ملک عرب میں آ رہے تھے۔ اور ان کے بچہ بچہ کو خبر تھی۔ کہ عنقریب آسمان سے ایک نیا سلسلہ قائم کیا جائیگا یہی معنی اس آیت کے ہیں۔ کہ یعرفون ابناءھم۔ یعنی اس نبی کو وہ ایسی صفائی سے پہچانتے ہیں۔ کہ جیسا اپنے بچوں کو مگر جبکہ وہ نبی موعود اس پر خدا کا سلام ظاہر ہو گیا۔ تب خود بینی اور تعصب نے اکثر راہبوں کو ہلاک کر دیا۔ اور ان کے دل سیاہ ہو گئے۔ مگر بعض سعادتمند مسلمان ہو گئے۔ اور ان کا اسلام اچھا ہوا۔ پس یہ ڈرنے کا مقام ہے۔ اور سخت ڈرنے کا مقام ہے۔ **خدا تعالےٰ کسی مومن کی بلعم کی طرح بدعاقبت نہ کرے**"۔
(ضرورۃ الامام صفحہ ۶)

پس بلعم صفت لوگوں کی موجودگی اپنے زمانہ میں ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تسلیم نہیں کی۔ بلکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بھی اس قسم کے لوگوں کی موجودگی تسلیم فرمائی ہے۔ ان حالات میں مولوی ثناء اللہ صاحب خود فیصلہ کر سکتے ہیں۔ کہ ان کے اعتراض کو اگر وسعت دی جائے۔ تو وہ کیسا بھیانک کیسا خوفناک اور کیسا بُرا نتیجہ پیدا کر سکتا ہے۔ پس کیوں اس امر کو دیکھتے ہوئے وہ نہیں سمجھتے۔ کہ درحقیقت ان کا اپنا اعتراض ہی سخت بیہودہ اور الٰہی سلسلوں کے متعلق جو خدا تعالےٰ کی سنت ہے۔ اس سے قطعی طور پر ناواقفیت پر دال ہے۔ اور اس امر کی دلیل کہ انہوں نے بات کو پورے طور پر سمجھا ہی نہیں

حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت کا ایک اور ثبوت

آخر میں اس امر کا ذکر کرنا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ "فتح اسلام" میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بعض لوگوں کو بلعم صفت قرار دیتے ہوئے یہ پیشگوئی فرمائی تھی۔ کہ خدا تعالےٰ انہیں کاٹ کر الگ پھینک دے گا۔ اور ہم دیکھتے ہیں۔ کہ آپ کی یہ پیشگوئی بھی اور ہزاروں پیشگوئیوں کی طرح نہایت وضاحت اور صفائی کے ساتھ پوری ہوئی۔ اور ہوتی رہتی ہے ڈاکٹر عبدالحکیم مرتد۔ چراغ الدین جمونی میر عباس علی لدھیانوی۔ عبدالحق اکونٹنٹ وغیرہ ایسے لوگ تھے۔ جنہوں نے کسی زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے وابستگی اختیار کی۔ مگر افسوس بلعم کی طرح ان کا انجام نہایت بُرا ہوا۔ اور وہ پیشگوئی پوری ہوئی جس کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان الفاظ میں فرمایا تھا۔ کہ

"وہ عنقریب مجھ سے کاٹ دیئے جائینگے"

اور "انہیں میرا خدا جو میرا متولی ہے۔ مجھ سے کاٹ کر جلنے والی لکڑیوں میں پھینک دے گا"::

پس فتح اسلام کے پیش کردہ اقتباس پر نہ صرف کسی قسم کا اعتراض نہیں پڑتا بلکہ یہ اقتباس اس امر کا ایک اور ثبوت ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فی الواقعہ خدا تعالےٰ کے صادق اور راستباز مامور تھے::

ہندوستان کی اچھوت اقوام کے نام

ایک نومسلم انگریز کا پیغام

(از جناب مبارک احمد صاحب فیولنگ۔ لنڈن)

انگریزی معاصر "سن رائز" لاہور کی ۲۶ر ستمبر کی اشاعت میں ہمارے برطانی نومسلم بھائی جناب مبارک احمد صاحب فیولنگ کا ایک نہایت دلچسپ مضمون شائع ہوا ہے۔ جس میں آپ نے ہندوستان کے اچھوتوں کو مخاطب کر کے ان کے جذبۂ تبدیلی مذہب کا خیر مقدم کیا ہے۔ اور ساتھ ہی انہیں اس خطرہ سے آگاہ کیا ہے۔ کہ ہندو مذہب کو چھوڑ کر انکا عیسائیت کی طرف راغب ہونا کنوئیں سے نکل کر گڑھے میں گرنے کے مترادف ہے۔ اس مضمون کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

ہر اس شخص کا جسے کسی ابدی مسرت۔ دائمی فائدہ اور لاانتہا دولت سے بہرہ ور ہونیکی سعادت حاصل ہو۔ فرض ہے کہ وہ اپنے ہمسائے کو بھی اس کے متعلق آگاہ کرے۔ تاکہ وہ بھی اسی طرح اس سے استفادہ کر سکے۔ حضرت محمد مصطفےٰ (صلے اللہ علیہ وسلم) کو اسلام کا پیغام سپرد کیا گیا۔ آپ نے جہانتک ممکن تھا۔ دنیا کو اس پیغام سے آگاہ کیا۔ اسی اصل کے ماتحت مجھے بھی اسلام سے روشناس ہونے کی توفیق ملی۔ ایک ایسے شخص کی حیثیت میں جو موجودہ عیسائیت سے انتہائی طور پر مایوس اور غیر مطمئن ہو چکا ہے مجھے ایک مخصوص حق حاصل ہے۔ کہ میں نہ صرف اسلام کے محامد و محاسن بیان کروں۔ بلکہ ان لوگوں کو جو عیسائیت کی آغوش میں آ کر صداقت کی تلاش کرنا چاہتے ہیں۔ انہیں اصل حقیقت سے آگاہ کر دوں عیسائیت کا ترک کرنا گویا ایک چلتے ہوئے جہاز سے کودنا ہے۔ اور انسان کے لئے صرف دو راستے ہیں۔ گویا تو وہ پانی میں چھلانگ لگا دے۔ یا پھر آگ کے بھڑکتے ہوئے شعلوں میں جل کر راکھ ہو جائے میں نے پانی میں چھلانگ لگائی لیکن خدا تعالےٰ کے فضل نے مجھے کشتیٔ اسلام میں بٹھا دیا۔ جب میں ہندوستان کے اچھوتوں کے متعلق سنتا ہوں۔ کہ وہ ہندو مذہب ترک کرنا چاہتے ہیں۔ تو میں سمجھتا ہوں۔ کہ وہ نہایت عقلمندانہ اقدام کرنے والے ہیں۔ اچھوت اقوام بھی گویا ہندو مذہب کے چلتے ہوئے جہاز سے چھلانگ لگانے کا ارادہ رکھتی ہیں کیا اس حالت میں اسلام کا جہاز ان کی امداد کرنے کے لئے تیار ہوگا؟۔

میرا مطلب اس سے یہ ہے۔ کہ اگر صداقت حاصل نہ بھی ہو۔ تو باطل چیز کو ضرور چھوڑ دینا چاہیئے۔ میں نے عیسائیت کو ترک کیا اور خود بخود میرے دل میں صداقت کی آرزو پیدا ہوئی۔ اور جونہی میں نے صداقت کی قدر کی مجھے اسلام قبول کرنے کی سعادت حاصل ہو گئی۔ اس طرح میں اچھوت اقوام سے بھی کہتا ہوں "اپنی نجات کی خاطر ہندو مذہب کو مکمل طور پر ترک کر دو۔ عیسائیت کو درخور اعتنا نہ سمجھو۔ موجودہ مذہب عیسائیت کو اپنے دلوں میں جگہ دینے کی کوشش نہ کرو۔ کیونکہ عیسائیت کبھی بھی تمہیں اپنے دل کے کسی گوشہ میں جگہ نہ دیگی"۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ اچھوت اقوام کے لوگوں کو متنبہ کر دوں۔ کہ اگر وہ عیسائیت کو قبول کر لیں۔ تو عیسائیت انہیں کبھی قبول نہیں کرے گی۔ اگر وہ یہ یقین کر لیں۔ کہ حضرت مسیح دنیا کا نجات دہندہ تھا۔ تو قیامت کے دن حضرت مسیح ان سے قطع تعلق کرینگے اگر وہ مغربی اقوام کے عظیم الشان کلیساؤں میں داخل ہونا چاہیں۔ تو انہیں دھتکارا جائیگا۔ اور ان کی تذلیل کی جائیگی۔ اگر وہ سفید فام عیسائیوں میں مخلوط ہونا چاہیں۔ تو ان کی شدید مخالفت کی جائیگی۔ اور انہیں اس امر کا احساس دلایا جائیگا۔ کہ ان میں سے سب سے زیادہ نیک شخص کا پاکیزہ ترین دل اس قدر پاک نہیں سمجھا جا سکتا ہے جسقدر کہ لنڈن کے ایک سفید فام گداگر کا پاؤں سمجھا جا سکتا ہے

تمام دنیا کے مراکز عیسائیت کی جانب سے ان کے ساتھ ذلت، شکست، ظلم و تعدی اور غلامی کا سلوک کیا جائے گا۔ اس کی وجہ کیا ہے۔ یہی کہ وُہ اچھوت ہیں وہ غریب ہیں وُ کوئی نسلی امتیاز نہیں رکھتے اور درمیانی طبقہ کے لوگوں میں بھی شمار نہیں ہوتے۔ پس میں اچھوتوں کو متنبہ کرتا ہوں کہ وہ عیسائیت کو قابلِ قبول سمجھ کر اپنے آپ کو اس حالت سے بدتر حالت میں ڈال لیں گے۔ جس میں وہ ہندو مذہب میں رہ کر پڑے ہوئے ہیں۔ اور اس کی وجہ یہ ہوگی۔ کہ ہندو مذہب میں تو کم از کم انہیں ادنےٰ ترین جماعت قرار دیا جاتا ہے لیکن عیسائیت میں انہیں اس حیثیت سے بھی ہاتھ دھونا پڑے گا۔ کیونکہ دنیا میں فرقہ بندی کا سوال سب سے زیادہ عیسائیت میں پایا جاتا ہے۔ مسیح علیہ السلام جماعتی امتیازات کو مٹانے کے لئے آئے تھے۔ لیکن موجودہ زمانہ کے عیسائیوں کو حضرت مسیح کے پیغام کی اتنی ہی قدر ہے جتنی انہیں اپنے ایک ادنےٰ سے ادنیٰ ملازم کے الفاظ کی ہو سکتی ہے گو عیسائی مشنری ہندوستان میں جا کر ناواقف لوگوں کو بڑے بڑے سبز باغ دکھاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ عیسائیت میں یہ ہے اور وہ ہے۔ لیکن اگر ان لوگوں میں سے ایک آدمی بھی انگلستان آکر دیکھے۔ تو اس پر اس قسم کے پروپیگنڈا کا جھوٹا ہونا واضح ہو جائے۔

میں ان تمام لوگوں کو جو عیسائیت کو ایک قابلِ قبول مذہب تصور کرتے ہیں آگاہ کرنا چاہتا ہوں۔ کہ کسی مذہب میں بھی حضرت مسیح کو اس قدر فراموش نہیں کیا گیا۔ ان کا اس قدر استخفاف توہین اور تذلیل نہیں کی گئی جسقدر عیسائیت میں کی گئی ہے۔ یورپ۔ صوبجات متحدہ امریکہ۔ غرض متمدن نصف کرۂ ارضی کے تمام ساکنین نہ حضرت مسیح پر یقین رکھتے ہیں۔ اور نہ خدا پر۔ میں قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ تمام دنیا میں پچاس آدمی بھی ایسے نہیں ملیں گے۔ جو مسائل کفارہ اور تثلیث کی کوئی مدلل تشریح کر سکیں۔ اور ان میں سے درحقیقت کوئی بھی عیسائی نہیں۔ یہ بات خواہ کس قدر لغو اور مبالغہ آمیز معلوم ہو۔ اور خواہ اسے عیسائیت کے خلاف ایک الزام تصور کیا جائے۔ لیکن میں نہایت متانت کے ساتھ یقین دلاتا ہوں۔ کہ یہ ایک حقیقت ہے۔

اگر اچھوت اقوام کے راہنما اپنے لوگوں کو اسلام کی آغوش میں لے آئیں۔ تو چھوت چھات کا سوال بالکل جاتا رہے گا اسلامی برادری کا ہر رکن دوسرے رکن کے ساتھ مساوی حیثیت رکھتا ہے ان کی مذہبی آزادی کے راستہ میں کوئی شخص حائل نہیں ہوگا۔ اور روحانیت کے حصول کے لئے کوئی خاندانی پیشہ وارانہ روک راستہ میں حائل نہ ہوگی۔ اگر اعلےٰ حیثیت رکھنے والے ہندوستانیوں سے لنڈن میں عام نوکروں کا سلوک کیا جاتا ہے۔ تو اچھوت ان سے کس قسم کے سلوک کی توقع رکھ سکتے ہیں۔ عیسائیت جہاں جہاں بھی پھیلی ہے۔ رنگ کا امتیاز بھی ساتھ ساتھ ترقی پذیر ہوا ہے۔ امریکہ میں رنگ کا سوال انتہائی صورت اختیار کر چکا ہے انگلستان میں بھی میں نے سیاہ فام اقوام کے متعلق نفرت کا ایک ایسا گہرا اگر واضح جذبہ دیکھا ہے۔ کہ اسے برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ اسلام میں اچھوت اقوام کو تاریک رسوم اور پیچیدہ عقائد سے حیران نہیں ہونا پڑے گا۔ اور ان کے لئے مساجد میں باقی نمازیوں سے کوئی الگ جگہ مقرر نہیں کی جائے گی۔ بلکہ ہر شخص کو وہاں یکساں طور پر عزت حاصل ہوگی۔

اسلام کے ابتدائی ایام میں نو مسلمین میں سب سے زیادہ تعداد غلاموں کی تھی۔ جس کی وجہ یہ ہے۔ کہ رسول کریم (صلے اللہ علیہ وسلم) کی تعلیم ہر قسم اور ہر نوع کے انسانوں کے لئے ہے اور اس کا مقصد یہ ہے۔ کہ اسلامی جمہوریت سے تمام لوگوں کو خواہ وُہ امیر ہوں یا غریب۔ آقا ہوں یا غلام۔ عالم ہوں یا جاہل۔ بادشاہ ہوں یا گدا مستفید کیا جائے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم خود غریب انسان تھے۔ آپ نے اپنا تمام مال محتاجوں کو دے دیا۔ اسلام ایک ایسا مذہب ہے۔ جس میں معاشرتی اور اقتصادی مسائل کا بھی پورا پورا لحاظ رکھا گیا ہے۔ اسلام جہاں غرباء کا مذہب ہے۔ وہاں امراء کے لئے بھی اس میں نجات ہے۔

پس میں اچھوت اقوام کے لیڈروں کو آگاہ کرتا ہوں۔ کہ ایک جلتے ہوئے جہاز کو چھوڑ کر دوسرے جلتے ہوئے جہاز پر سوار نہ ہوں۔ اگر انہوں نے ہندو مذہب کو چھوڑ کر عیسائیت اختیار کر لی۔ تو پچاس سال کے بعد پھر دنیا انہیں عیسائیت سے بھاگتے ہوئے دیکھے گی۔

عاجلانہ اقدام انہیں کچھ فائدہ نہیں دے سکتا۔ اور نہ انہیں مجبور کیا جا سکتا ہے۔ کہ وہ اس دین کو قبول کریں۔ جسے وُہ اپنے دلوں میں قابلِ عمل نہیں سمجھتے لیکن ہندو مذہب کی غلامی سے نکلنے کے لئے ان کی کوشش بلاشبہ ان کی عقلمندی پر دلالت کرتی ہے۔ دُعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان تمام لوگوں کی راہنمائی کرے۔ جو روحانی صداقت کے متلاشی ہیں۔ اور وہ اچھوت اقوام کو بھی اسلام قبول کرنے کی توفیق دے۔

تبلیغ بیرون ہند

لنڈن میں تبلیغ اسلام

لیکچرز

ایام زیر رپورٹ میں مولوی عبدالرحیم صاحب درد نے ایک لیکچر سپیرچولسٹ کی سوسائٹی میں اسلام کے موضوع پر ڈیڑھ گھنٹہ تک دیا۔ حاضرین کی تعداد سو کے قریب تھی۔ اختتام لیکچر پر حاضرین میں سے بعض نے سوالات کئے جن کے جوابات دئے گئے۔ ایک لیکچر روٹری کلب میں دیا جس میں آپ نے تفصیل سے اس امر کا ذکر کیا کہ فلسطین کو یہود کا قومی وطن بنانے کی تحریک کا آغاز کیونکر ہوا۔ اور بتایا کہ ۱۹۲۲ء میں جبکہ یہود ابھی نہایت قلیل تعداد میں وہاں پہنچے تھے اس وقت بھی عربوں اور یہودیوں میں تصادم ہوا تھا اور ۲۴۳ کے قریب آدمی مارے گئے تھے اس وقت اس حادثہ کی وجہ سے موقتاً ہجرت کو بند کر دیا گیا تھا۔ مگر اب جب کہ ایک دو سال میں ۶۰ ہزار یہودی وہاں ہجرت کر کے چلے گئے۔ عرب لوگوں کو یہ خطرہ پیدا ہوا۔ کہ آئندہ ہمارے لیے دو ہی صورتیں ہیں یا تو ہم یہود کے مرجانے یا یہاں سے ہجرت کرنی پڑے گی۔ اس لئے بہتر ہے کہ مقابلہ کر کے ہی مریں۔ پس ان کا موجودہ جوش ایک طبعی جوش ہے اس لیکچر کو حاضرین نے بے حد پسند کیا۔

مضامین

فلسطین میں امن قائم کرنے کے متعلق ارباب حکومت نہایت متفکر ہیں۔ اب انہوں نے وہاں مارشل لاء جاری کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ مگر ابھی تک عرب رائل کمیشن کے سامنے اپنے مطالبات پیش کرنے پر راضی نہیں ہوئے۔ درد صاحب نے "ٹائمز آف لنڈن" کے ایڈیٹر کو فلسطین کے موجودہ اضطرابات کے متعلق ایک خط لکھا تھا جو اس نے ۹ ستمبر کے ٹائمز میں نمایاں جگہ پر شائع کیا۔ اس کی اشاعت کے بعد پارلیمنٹ کے ایک ممبر اور سر اڈوائر سابق لفٹنٹ گورنر پنجاب نے اور بعض اور اصحاب نے بھی درد صاحب کو خطوط بھیجے۔ جن میں انہوں نے اس رائے پر جو خط میں ظاہر کی گئی تھی مبارکباد دی۔

میں نے ایک مضمون عربوں کی تائید میں فلسطین کے ایک مشہور روزانہ اخبار "الدفاع" کے ایڈیٹر صاحب کو بھیجا تھا۔ جو اس نے ایک عمدہ نوٹ کے ساتھ شائع کیا

ڈیلی ہیرلڈ کے نمائندہ سے ملاقات

اخبار ڈیلی ہیرلڈ کا ایک نمائندہ دارالتبلیغ میں آیا۔ اس نے مختلف سوالات کئے جن کے درد صاحب نے جوابات دئے۔ اب اس نے مسجد کی تصویریں منگوائی ہے۔ امید ہے کہ وہ اس کے متعلق ایک مضمون شائع کرے گا۔

اسباق اور درس قرآن

نومسلموں کو دینی مسائل سکھانے کے لئے پندرہ روزہ ایک سبق بطور سوال و جواب ٹائپ کر کے بذریعہ ڈاک جاتا ہے اور اتوار کے روز جو نومسلم آتے ہیں انہیں بھی سبق دیا جاتا ہے۔ اور دو ہفتہ سے ہندوستانیوں کے لئے بھی درس قرآن کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ آئندہ بھی ہر اتوار کو یہاں کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے قرآن مجید کے خاص خاص حصص کا انشاء اللہ تعالیٰ درس دیا جایا کریگا اس میں غیر احمدیوں کو بھی مدعو کیا جاتا ہے تمام احباب جماعت سے دعا کے لئے عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں کو قبولیت حق کے لئے کھول دے

خاکسار:- جلال الدین شمس از لنڈن

ضروریات جلسہ سالانہ کیلئے ٹینڈر مطلوب ہیں

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلسہ سالانہ ۱۹۳۶ء قریب آگیا ہے اس کے واسطے جن اشیاء کی ضرورت ہوگی۔ ان کا سرسری اندازہ شائع کر کے لکھا جاتا ہے کہ جو دوست کسی چیز کا ٹھیکہ لینا چاہیں۔ وہ پچیس اکتوبر ۱۹۳۶ء تک اپنے اپنے ٹینڈر معہ نمونہ اشیاء اور تصدیق پریذیڈنٹ صاحب جماعت دستخط کنندہ، شرط صرف بیرونی احباب کے لئے ہے، دفتر ناظم سپلائی دستور جلسہ سالانہ میں ارسال فرمائیں۔ بصورت عدم منظوری نمونہ جات واپس کر دئے جائیں گے۔

اس امر کا خیال رہے کہ جملہ اشیاء کے ٹھیکیداروں کو (۱) لنگر خانہ اندرون قصبہ (۲) لنگر خانہ دارالعلوم (۳) لنگر خانہ دارالفضل ہر سہ جگہ دکانیں کھولنی پڑیں گی۔ اور افسر صاحب جلسہ کے مقرر کردہ افسروں کی پرچی سے دونوں اوقات میں ہر چیز لی جایا کریگی۔ ہر چیز نہایت عمدہ اور صاف مطابق نمونہ لی جائے گی۔ مزید برآں یہ کہ:-

(۱) ہر ایک ٹھیکیدار کو ۲۲ دسمبر ۱۹۳۶ء سے ۳ جنوری ۱۹۳۷ء تک ۲۴ گھنٹے دکان کھولی رکھنی پڑے گی۔

(۲) کمیٹی اس بات کی پابند نہ ہوگی۔ کہ جو ٹینڈر نامنظور کرے اسکی وجہ نامنظوری بھی بتائے

(۳) کمیٹی اس بات کی بھی پابند نہ ہوگی کہ کم سے کم رقم کا ٹینڈر ضرور منظور کرے

(۴) ٹینڈر سربمہر ہوں۔ اور جس چیز کے لئے ہوں اس کا نام لفافہ پر لکھ دیا جائے۔

(۵) نمونہ کے بغیر کسی ٹینڈر پر غور نہیں کیا جائے گا۔ (۶) مجلس منتظمہ جلسہ سالانہ ٹینڈر پاس کرتے وقت کم از کم ایک سیر اسی ٹینڈر کی جنس بطور نمونہ محفوظ رکھے گی۔ (فہرست اشیاء مندرجہ ذیل صرف اندازہ کے طور پر ہے ممکن ہے کہ اصل خرچ دس پندرہ فیصدی کم و بیش ہو۔

فہرست اشیاء

۱۔ آرد گندم	۴۰۰ من	۶۔ دال مونگ	۸ من
۲۔ گھی اعلیٰ اول درجہ	۴۰ من	۷۔ نمک سالم	۱۹ من
۳۔ دال ماش	۵۰ من	۸۔ نمک باریک عمدہ پسا ہوا	۱۰ من
۴۔ دال نخود	۲۵ من	۹۔ مرچ سرخ عمدہ باریک	۷ من
۵۔ دال مسور	۸ من	۱۰۔ ہلدی عمدہ باریک	۵ من
		۱۱۔ دھنیا خشک عمدہ باریک	۵ من

۱۲۔ گرم مصالحہ ۳ من حسب پیمانہ مقررہ
۱۳۔ چاول باریک باسمتی عمدہ ۷۰ من
۱۴۔ چاول موٹا باسمتی " ۶۵ من
۱۵۔ چینی عمدہ سفید ۸ من
۱۶۔ تیل مٹی ہاتھی مارکہ کراچی بند ۵۰ ٹین
۱۷۔ دیا سلائی ۵ گرس
۱۸۔ کوئلہ پتھر ۴۰۰ من
۱۹۔ لکڑی خشک از قسم جنڈ کیکر ۸۰۰ من

۲۰۔ آلو سفید عمدہ موٹے ۱۵ من
۲۱۔ شلغم سفید عمدہ دھلے ہوئے ۷۰ من
۲۲۔ دھنیا سبز ۲½ من
۲۳۔ پیاز خشک عمدہ دیسی ۱۲ من
۲۴۔ لہسن ۳ من
۲۵۔ ادرک ۸ من
گوشت بکری ۱۶۰ من

سبزی کا من کوا ادرک کے ۵۰ من سبزی کا ہوگا

۲۷۔ دودھ بھینس و بکری دہی وغیرہ بالیتی } یک صد پچاس روپیہ

خاکسار: ناظم سپلائی سٹور جلسہ سالانہ قادیان

ہمارے آہنی خراس دبیل چکی

پر اڑھائی سو روپیہ سرمایہ لگا کر

پچاس روپیہ ماہوار منافع حاصل کیجئے

تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کر کے آپ یقیناً خوش ہونگے۔

علاوہ ازیں

شہرہ آفاق آہنی رہٹ دآب پاشی کا بہترین اور کم خرچ طریقہ فلور ملز بیلینہ جات۔ انگریزی ہل۔ چاف کٹرز۔ بادام روغن۔ سیویاں۔ قیمے اور چاولوں کی مشینیں۔ زراعتی آلات۔ اور دیگر مشینری منگانے کے لئے ہماری باتصویر فہرست

مفت

طلب کیجئے۔

اصلی اور اعلےٰ مال منگانے کا قدیمی پتہ

ایم اے رشید اینڈ سنز انجینئرز بٹالہ۔ پنجاب

گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹری شدہ

اردو شارٹ ہینڈ

صرف دس آسان سبق پراکٹس و نمونہ سبق مفت

اردو شارٹ ہینڈ ٹریننگ کالج بٹالہ پنجاب

محافظ دندان

پائریا ایک خوفناک مرض ہے۔ اسکے بڑھ جانے سے طبیب ڈاکٹر ہی جانتے ہیں کہ کن مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ ماسخورہ درد دندان۔ خون۔ پیپ۔ متورم مسوڑہ کے لئے چار قسم کی ادویات بھیجی جائینگی پائریا پوڈر ۱۲؍ پائرس کریم۔ پائرس لوشن۔ پائریا کے جراثیم کو ہلاک کرنے میں بہت اکسیر ہیں۔ قیمت صرف ہر چہار ؏

حکیم فقیر احمد خان احمدی جالندھر چھاؤنی

درختوں کی نیلامی

(۱) جامعہ احمدیہ قادیان اور بورڈنگ ہائی سکول کی درمیانی سڑک پر ۷، ۸ عدد درختان شیشم خشک ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۶ء کو ۸ بجے دن کے منشی محمد الدین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان نیلام کریں گے۔ ان درختان شیشم میں سے جلانے کی لکڑی کے علاوہ کارآمد لکڑی بھی نکل سکتی ہے۔ جس سے صندوق۔ چارپائیاں میزیں اور کرسیاں نیز عمارتوں کے لئے شہتیر۔ بالے بھی نکل سکتے ہیں۔

(۲) قادیان میں اڈہ خانہ اور ہوززی کی سڑک کے درمیان دو عدد بڑ اور ایک درخت پیپل بھی اسی تاریخ کو بعد فراغت نیلام عہ انیلام کئے جائیں گے۔ ان بوہڑوں اور پیپل میں بھی علاوہ جلانے کی لکڑی کے کارآمد لکڑی نکل سکتی ہے۔ نیز ان ہر سہ درختوں پر کئی سو من لکڑی ہے۔ خریدکرنے والے اصحاب تاریخ اور وقت مقررہ پر پہنچ کر بولی دیں۔ خاتمہ بولی پر ¼ حصہ زر نیلام فوراً وصول کیا جائے گا۔ اور بقیہ رقم آخری منظوری دینے پر نقد وصول کی جائے گی۔

ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

ایک بہت باموقعہ مکان قابل فروخت

جائداد خریدنے والوں کے لئے سنہری موقعہ کے عنوان سے جو اعلان ناظم جائداد کی طرف سے نکل رہا ہے۔ اس میں ایک مکان چودھری نصر اللہ خان صاحب مرحوم والا واقعہ محلہ دارالعلوم قادیان ہے۔ جس میں چند سال آخری ایام میں وہ خود بھی مقیم رہے۔ اس مکان کے اوپر ایک چوبارہ بھی ہے۔ مکان کا رقبہ کم و بیش دس بارہ مرلہ کے قریب ہے۔ بلحاظ محل ایسی جگہ پر ہے۔ کہ بورڈنگ ہائی سکول۔ ہسپتال جامعہ احمدیہ اور اس کا بورڈنگ۔ مسجد نور۔ ہائی سکول اس کے نواح میں ہیں۔ یہ نصرت گرلز سکول کے مشرق میں قریب ترین جگہ پر واقعہ ہے۔ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول بورڈنگ جامعہ احمدیہ کے جانب جنوب قریب ہی ہے۔

نیز یہ مکان کم و بیش ۲۳ فٹ کی چوڑی سڑک پر واقعہ ہے سڑک والی جانب۔ مکان کا کچھ حصہ ترمیم کر کے چند دوکانیں بھی بن سکتی ہیں۔ چنانچہ سڑک کی طرف مکان کی لمبائی ۹۴ فٹ ہے۔ بوجہ سکولوں کے قریب ہونے کے یہ دوکانیں کرایہ پر بھی جلد چڑھ سکتی ہیں۔

خواہشمند اصحاب جلد اطلاع دیں۔ قیمت نقد وصول کی جائے گی۔

ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

موتی سرمہ کی دھوم!

آج دنیا اس بات کو مان چکی ہے کہ موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے۔ ضعف بصر، ککرے، جلن، پھولا، جالا، خارش چشم، پانی بہنا، دھند، غبار، پڑبال، ناخونہ، گوہانجنی، رتوندا، ابتدائی موتیابند وغیرہ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے، جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانی سے بھی بہتر پاتے ہیں، قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے، محصولڈاک علاوہ۔

حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم اے سلمہ اللہ تعالےٰ ناظر تعلیم و تربیت تحریر فرماتے ہیں کہ "میں اس بات کے اظہار میں خوشی محسوس کرتا ہوں کہ میں نے آپ کے موتی سرمہ کو استعمال کر کے اسے بہت مفید پایا، گزشتہ دنوں مجھے یہ تکلیف ہو گئی تھی کہ زیادہ مطالعہ یا تصنیف سے آنکھوں میں درد ہونے لگتا تھا اور دماغ میں بوجھ رہنے کے علاوہ آنکھوں میں سرخی بھی رہتی تھی، ان ایام میں میں نے جب بھی آپ کا سرمہ استعمال کیا، مجھے یقینی طور پر فائدہ ہوا"

اکسیر البدن کا معجزانہ اثر

بلا شبہ دل میں نئی امنگ، اعضا میں نئی ترنگ، دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا، کمزور کو زور آور اور زور آور کو شاہ زور، نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانا اس اکسیر پر ختم ہے، نیز یہ اکسیر ملیریا بخار کو روکنے اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کو دور کرنے کیلئے اپنی نظیر آپ ہی ہے، ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے (صہ) محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ: **منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور**

مندرجہ ذیل جائدادیں فروخت ہوتی ہیں

صدر انجمن احمدیہ قادیان نے بحوالہ ریزولیوشن ۱۵ مورخہ ۴۶-۹-۲۱ مندرجہ ذیل اراضیات اور مکانات کو جو صدر انجمن احمدیہ قادیان کی ملکیت و مقبوضہ ہیں۔ ان کو فروخت کر دینے کا فیصلہ فرمایا ہے۔ لہٰذا یہ فہرست احباب جماعت کی آگاہی کے لئے شائع کی جاتی ہے۔ جو دوست اس میں سے کوئی جائداد خریدنا چاہتے ہوں۔ وہ اطلاع دیں۔ نیز جو دوست خود تو خریدنا نہ چاہتے ہوں۔ وہ ان اراضیات و مکانات کے خریدار بنانے کی کوشش کریں۔ اور جب کوئی صاحب مندرجہ فہرست میں سے کوئی مکان یا زمین لینے کے لئے تیار ہوں۔ تو اس کی اطلاع دفتر جائداد میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ بہر صورت یہ کام مقامی دوستوں کی امداد اور تعاون سے جلد ہو سکتا ہے۔ ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

(۱) ۲۱ کنال اراضی زرعی واقعہ موضع سوہاوہ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات
(۲) ۶۹ کنال اراضی زرعی واقع موضع راہوں ضلع جالندھر
(۳) مکان موسومہ چودھری نصر اللہ خاں صاحب مرحوم والا واقعہ محلہ دارالعلوم قادیان
(۴) اراضی زرعی ۱ کنال ۱۵ مرلہ واقعہ موضع گلانوالی تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور
(۵) اراضی زرعی کنال ۴ مرلہ واقعہ موضع حمزہ تحصیل و ضلع امرتسر
(۶) اراضی زرعی نہری ۲۳۶ کنال واقعہ موضع ہلال پور ضلع شاہ پور سرگودھا
(۷) اراضی زرعی ۲۳ کنال واقعہ موضع چک سندھواں ضلع گوجرانوالہ
(۸) اراضی زرعی کنال مرلہ واقعہ موضع اجمیر تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور
(۹) اراضی زرعی ۲۳۶ کنال چاہی نہری واقعہ موضع ڈھورہ ہمایہ تحصیل جامپور ضلع ڈیرہ غازیخان
(۱۰) اراضی کنال و ایک مکان خورد واقعہ موضع سڑوعہ ضلع ہوشیارپور
(۱۱) اراضی نہری ۱۸ کنال ۵ مرلہ واقعہ چک ۲۳۶ گ ب تحصیل سمندری ضلع لائلپور
(۱۲) اراضی زرعی کنال ۱۳ مرلہ واقعہ موضع رائے پور ضلع سیالکوٹ
(۱۳) اراضی زرعی ۲۰ کنال واقعہ موضع تلونڈی عنائت خاں۔ ضلع سیالکوٹ
(۱۴) اراضی نہری ۱۴ کنال ۶ مرلہ واقعہ موضع گوکھووال ضلع لائلپور
(۱۵) ایک مکان واقعہ اندرون قصبہ قادیان
(۱۶) اراضی زرعی ۸ کنال واقعہ موضع ہمبڑاں ضلع لدھیانہ
(۱۷) اراضی زرعی د آمدہ از حساب وصیت مولوی عبدالسلام صاحب مرحوم و مولوی عبدالمنان صاحب واقعہ موضع کاٹھ گڑھ ضلع ہوشیارپور
(۱۸) اراضی زرعی ۱۰ کنال واقعہ موضع وڈالہ بانگر تحصیل و ضلع گورداسپور
(۱۹) اراضی نہری کنال ۱۱ مرلہ واقعہ موضع محمد آباد تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور
(۲۰) اراضی بارانی کنال واقعہ موضع اورا ضلع سیالکوٹ
(۲۱) اراضی کنال واقع موضع پکا گڑھ ضلع سیالکوٹ
(۲۲) مکان ۱۲ کنال ۱۲ مرلہ واقعہ موضع بھوگلانہ ضلع ہوشیارپور
(۲۳) مکان پختہ واقع محلہ دارالفضل قادیان
(۲۴) اراضی زرعی کنال مرلہ واقعہ موضع تلہٹہ صوبہ سرحد
(۲۵) اراضی سکنی ۱۴ مرلہ واقعہ بستی بلوچاں مشمولہ شیخوپورہ
(۲۶) مکان پختہ واقع ٹکیریاں ضلع ہوشیارپور

ذیل کی جائدادیں صدر انجمن احمدیہ کی ملکیت نہیں۔ بلکہ رہن باقبضہ ہیں جو دوست لینا چاہیں گے۔ انکے حق میں رہن در رہن کر دی جائیں گی۔

(۲۷) مکان موسومہ بابو وزیر خاں صاحب والا واقعہ محلہ مسجد فضل قادیان بالعوض مبلغ ... روپیہ
(۲۸) مکان موسومہ مبارک علی والا واقعہ محلہ دارالرحمت قادیان بالعوض مبلغ ... روپیہ
(۲۹) اراضی زرعی ۶۳ کنال ۱۹ مرلہ واقعہ احمد آباد نواں پنڈ قادیان بالعوض مبلغ ... روپیہ
(۳۰) اراضی زرعی چاہی و بارانی کنال مرلہ واقعہ موضع دیول متصل اٹھوال ضلع گورداسپور بالعوض مبلغ ...
(۳۱) ایک حصہ مکان واقعہ محلہ دارالانوار بالعوض مبلغ ... روپیہ
(۳۲) ایک پختہ مکان موسومہ .... واقعہ محلہ دارالعلوم قادیان جس کے تین اطراف میں بڑی بڑی سڑکیں ہیں۔ اور دو کانیں بھی ہیں جو کرایہ پر چڑھی ہوئی ہیں۔ بالعوض مبلغ ۵۰۰۰
(۳۳) قطعہ اراضی سفید بحدود چاردیواری ۵ مرلہ واقعہ محلہ دارالفضل قادیان بالعوض مبلغ ...

ہندوستان کی خبریں!

شملہ ۷ اکتوبر کونسل آف سٹیٹ میں راجہ غضنفر علی کا درگاہ بل پاس ہو گیا۔ اس بل کا مقصد یہ ہے کہ خواجہ اجمیر کی درگاہ اور اس کے اوقاف کے نظام کو بہتر بنایا جائے۔ حکومت غیر جانبدار رہی۔ اس بل کی رو سے درگاہ کے انتظام کے لئے ایک مجلس بنائی جائے گی۔ جس کی مدت قیام پانچ سال ہو گی ؛

شملہ ۷ اکتوبر آج اسمبلی میں کمپنیز ایکٹ کے مسودہ ترمیم پر بحث جاری رہی۔ مختلف ترمیمیں منظور کی گئیں۔ آخر مسودہ ترمیم منظور ہو گیا ؛

پٹنہ ۷ اکتوبر۔ پٹنہ میں دو جگہ بم پھٹنے کے جو واقعات رونما ہوئے تھے اس سلسلہ میں پولیس نے دو آدمیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ہائی کورٹ میں ایک سائیکل پڑا پایا گیا جس کی وجہ سے پولیس نے متذکرہ ملزموں کا سراغ نکال لیا۔ مزید تحقیقات جاری ہے ؛

بمبئی ۷ اکتوبر۔ گذشتہ شب کرشنا لائن پریس کے گودام میں آگ لگ گئی جس سے تقریباً تین لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔ آٹھ آگ بجھانے والے انجن مسلسل چار گھنٹوں تک جدوجہد میں مصروف رہے۔ تب کہیں جا کر اس پر قابو پایا گیا۔ آتشزدگی کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہوئی ؛

شملہ ۷ اکتوبر۔ آج اسمبلی کے اجلاس میں مسٹر ٹاٹنہم نے مسٹر سکینہ کے سوال کے جواب میں کہا۔ کہ جنگِ عظیم کے دوران میں جو ہندوستانی فوج سمندر پار کے ممالک میں مصروفِ جنگ تھی۔ حکومت ہند نے اس کے اخراجات کے طور پر تین کروڑ ۳۲ لاکھ پونڈ صرف کئے تھے۔ اس کے علاوہ ہندوستانی مالیات سے حکومت انگلستان کی امداد کے لئے مبلغ ۱۱ کروڑ ۶۳ لاکھ پونڈ صرف کئے گئے تھے اس جنگ میں ۶۲ ہزار سے زیادہ ہندوستانی ہلاک اور ۶۷ ہزار سے کم مجروح ہوئے تھے ؛

شملہ ۷ اکتوبر۔ لیڈی اروِن گرلز سکول کے نویں اجلاس تقسیم انعامات کے موقعہ پر طالبات کو نصیحت کرتے ہوئے لیڈی لنلتھگو نے کہا۔ یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے کہ گھروں میں کام کاج کرنا تمہاری شان کے شایاں نہیں۔ ایسا خیال سخت افسوسناک ہے۔ اس سے بڑھ کر اطمینان بخش اور کیا چیز ہو سکتی ہے۔ کہ تم ایک ایسے گھر میں رہو۔ جسے تم نے اپنے ہاتھوں سے صاف کیا ہو۔ نیز تمہارے لئے سب سے بڑھ کر فخر کے قابل کوئی بات ہو سکتی ہے۔ تو یہ کہ تم میں لذیذ کھانے پکانے کی قابلیت ہو ؛

لاہور ۷ اکتوبر۔ دربار پٹنہ نے مالیہ زمین میں اضافہ کی ایک سکیم پر عملدرآمد شروع کر دیا ہے۔ چنانچہ درجہ سوم کی بنجر زمین پر بھی زرخیز زمین جتنا لگان عائد کر دیا گیا ہے۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ جن جاگیرداروں کو مالیہ کی معافی کے متعلق اسناد دی گئی تھیں۔ وہ منسوخ کر دی گئی ہیں ؛

شملہ ۷ اکتوبر۔ حکومت پنجاب کے دفاتر آج شملہ میں بند ہو گئے۔ اور ۱۲ اکتوبر کو لاہور میں کھلیں گے۔

سیالکوٹ ۷ اکتوبر۔ چندماہ ہوئے سیالکوٹ کی میونسپل کمیٹی کو بدانتظامی کے باعث حکومت نے توڑ دیا ہے۔ اب اس سلسلہ میں مزید معلوم ہوا ہے۔ کہ کمیٹی کے نو ممبروں کو حکومت نے حکم دیا ہے۔ کہ میونسپلٹی کی طرف سے چند وکیلوں کے خلاف ازالہ حیثیت عرفی کے الزام میں جو مقدمہ دائر کیا تھا۔ نیز ایک ایڈیٹر نے میونسپلٹی پر جو مقدمہ دائر کیا تھا۔ ان دونوں مقدمات پر میونسپلٹی نے ۷۷۰ روپیہ خرچ کئے۔ یہ رقم ممبر اپنی جیب سے ادا کریں۔ انہی نو ممبروں اور ان کے ساتھ ہی ایک اور ممبر کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ وہ کمیٹی کے خزانہ میں دو ہزار دو سو روپیہ داخل کریں۔ کیونکہ ان کی لاپروائی کے باعث سبزی منڈی کے ٹھیکہ کی رقم وصول نہ ہوئی تھی ؛

دہلی ۸ اکتوبر ہندوستان کے مشہور ادیب اور افسانہ نویس منشی پریم چند جو کچھ عرصہ سے دہلی میں بیمار تھے۔ آج انتقال کر گئے ؛

لاہور۔ معلوم ہوا ہے کہ پنجاب کونسل کے دس ممبروں نے آئندہ اجلاس میں مندرجہ ذیل قرارداد پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ کونسل کا یہ اجلاس حکومت سے سفارش کرتا ہے۔ کہ ملازمتوں میں مسلمانوں کو ان کی آبادی کے لحاظ سے نیابت دی جائے اور جن محکموں میں مسلمانوں کی تعداد ۵۲ فیصدی سے کم ہے۔ وہاں نئی بھرتی میں ۸۰ فیصدی مسلمان لئے جائیں۔ اور یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہے۔ جس وقت تک آبادی کے لحاظ سے تناسب پورا نہ ہو جائے۔

دہلی ۸ اکتوبر۔ تجویز کی گئی ہے۔ کہ ملک معظم ایڈورڈ ہشتم کے دربار تاجپوشی کی تقریب میں دہلی میں وسیع پیمانہ پر نمائش منعقد کی جائے۔ جس میں ہندوستان کے علاوہ انگلستان اور آئرلینڈ کی مصنوعات بھی رکھی جائیں ؛

مدراس ۸ اکتوبر۔ مدراس میں طلباء کے ایک اجتماع میں پنڈت جواہر لال نہرو نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ مستقبل قریب میں طلباء کے دوش پر ذمہ داری کا بوجھ آنیوالا ہے۔ انہیں اس بار کو اٹھانے کے لئے تیار رہنا چاہیئے ؛

الہ آباد ۸ اکتوبر۔ اخبار نیشنل ہیرالڈ کے پرنٹر نے عدالت عالیہ میں درخواست کی تھی۔ کہ گورنر باجلاس کونسل نے ایک ہزار روپیہ کی ضمانت ضبط کرنے کے متعلق جو حکم دیا ہے۔ اسے منسوخ کر دیا جائے آج عدالت کے ایک سپیشل بنچ نے درخواست کو مسترد کر دیا ؛

شملہ ۸ اکتوبر۔ کونسل آف سٹیٹ کے اجلاس میں مسٹر حسین امام نے تحریک پیش کی۔ کہ حکومت طویل میعاد کے لئے زمینداروں کو قرضہ دے۔ اس کے جواب میں مسٹر نکسن نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ صوبائی حکومتوں کو ریزرو بنک کے مشورہ اور مدد سے حصول قرض کی کارروائی کرنی چاہیئے۔ اگر صوبائی حکومتیں زمینداروں کی امداد کے لئے قرض لینا چاہیں گی۔ تو مرکزی حکومت اس وقت تک اس پر اعتراض نہ کرے گی۔ جب تک ریزرو بنک یہ مشورہ دیتا رہے کہ یہ کارروائی مستحکم بنیاد پر ہے ؛

لاہور۔ معلوم ہوا ہے مسٹر محمد علی جناح ۱۰ اکتوبر کو لاہور آ رہے ہیں ؛

شملہ ۸ اکتوبر آج مسٹر آئینگر نے اسمبلی کے اجلاس میں تحریک التواء پیش کی۔ تاکہ گورنمنٹ کی کرنسی کے متعلق پالیسی پر بحث کی جا سکے۔ لیکن یہ تحریک ۵۲ اور ۵۳ آراء کے تناسب سے گر گئی۔ ممبروں نے ووٹ گورنمنٹ کے حق میں دیا ؛

احمدیہ ہوسٹل لاہور کیلئے سپرنٹنڈنٹ کی ضرورت

احمدیہ ہوسٹل لاہور کے لئے سپرنٹنڈنٹ کی ضرورت ہے۔ اس آسامی کے لئے صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ۵۰ روپے ماہوار الاؤنس مقرر ہے۔ خواہشمند اصحاب اپنے حلقہ کے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ جلد تر نظارت تعلیم و تربیت قادیان میں اپنی درخواستیں بھجوائیں۔ درخواستوں میں مندرجہ ذیل امور کو واضح کرنا ضروری ہو گا۔

(۱) امیدوار کی عمر (۲) امیدوار کی تعلیمی قابلیت (۳) تعلیمی یا تربیتی اداروں کی سابقہ تجربہ (۴) تاریخ بیعت سلسلہ احمدیہ (۵) آیا پورا وقت احمدیہ ہوسٹل میں لگانے کے لئے تیار ہیں۔ یا کسی دوسرے کام میں وقت دیتے ہوئے صرف زائد وقت دے سکتے ہیں۔ (۶) کوئی دفتری تجربہ ہے یا نہیں (۷) قرآن شریف اور کتب سلسلہ کا کہاں تک مطالعہ ہے (۸) آیا کوئی شخصی ضمانت دے سکتے ہیں۔

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

ممالک غیر کی خبریں!

ماسکو ۷ اکتوبر۔ روس کا مشہور اخبار "پراودہ" لکھتا ہے۔ کہ ہسپانیہ کی خانہ جنگی اشتراکیت اور ملوکیت کی عام جنگوں کا پیش خیمہ ہے۔ پولینڈ۔ فرانس اور پرتگال میں عام خانہ جنگی کے امکانات کے متعلق اخبار مذکور نے جنرل گورنگ وزیر دفاع جرمنی کے خیالات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جنرل گورنگ کا یہ کہنا کہ پولینڈ میں اشتراکی حکومت کا قیام کسی صورت میں برداشت نہیں کیا جا سکتا اس بات کی دلیل ہے کہ یورپ کی سرمایہ دار فسطائی حکومتیں اشتراکیت کے مقابلہ میں متحدہ طور پر صف آراء ہو گئی ہیں۔ اگر جرمنی نے پولینڈ کے اندرونی معاملات میں دخل دیا تو روس پولینڈ کے اشتراکیوں کی کھلم کھلا امداد کرے گا۔ اور جرمنی کے جارحانہ اقدام کا دندان شکن جواب دے گا۔

بارسیلونا ۷ اکتوبر۔ ہسپانیہ میں اشتراکی اقتدار کی دوسری سالگرہ کی تقریب پر پریذیڈنٹ نے کہا۔ ہم آخر دم تک لڑتے رہیں گے۔ یا ہمیں فتح ہوگی۔ اور یا ہم مر جائیں گے ہم صرف فسطائیت کا مقابلہ نہیں کر رہے۔ بلکہ ہمارا مدمقابل دراصل پرانا فوجی اقتدار بھی ہے۔ جو ملک کو پھر ایک بار اپنے قبضہ میں کر لینا چاہتا ہے لیکن ہم ان تمام قوتوں کو اپنے اقدام سے شکست دیں گے۔

لنڈن ۷ اکتوبر۔ معلوم ہوتا ہے کہ حبشہ میں حبشیوں کی منظم شورش کا بالکل خاتمہ ہو گیا ہے۔ کیونکہ آج اطالوی سفیر مقیم لنڈن نے اطلاع بھیجی ہے کہ حبشی فوجوں کا سردار راس عمرو جو جنگ حبشہ کے دوران شمالی محاذ پر اطالویوں سے لڑتا رہا۔ اپنی کامیابی سے مایوس ہو کر سوڈان جا رہا ہے۔ راس عمرو کو یوگنڈا میں قیام پذیر ہونے کی اجازت مل گئی ہے۔

لنڈن ۷ اکتوبر۔ فلسطین کے لئے مقرر شدہ شاہی کمیشن کا پہلا اجلاس آج دفتر نوآبادیات میں منعقد ہوا۔ اجلاس پرائیویٹ تھا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس موقعہ پر ابتدائی امور اور تحقیقات کے طریق پر بحث ہوئی۔

لنڈن ۷ اکتوبر۔ کچھ عرصہ پیشتر وزارت فضائی نے فیصلہ کیا تھا کہ دفاعی طاقت کو بڑھانے کے لئے بم باری کرنے والے بھاری اور درمیانے بم بار طیاروں کو بڑھانا چاہیئے۔ اس فیصلہ کے مطابق وزارت فضائی نے بم بار طیاروں کی ان دو قسموں کی تعمیر کے لئے بھاری آرڈر دے دئے ہیں۔

میڈرڈ ۷ اکتوبر۔ کل میڈرڈ پر پھر ۳۰ باغی طیاروں نے بم باری کی۔ تازہ اطلاع مظہر ہے کہ باغیوں نے نول پرالی کے قریب دوسری دفعہ حملہ کیا۔ لیکن سرکاری افواج کے دندان شکن جواب نے ان کا منہ پھیر دیا۔ اور باغی کشت و خون کے بعد پسپا ہو گئے۔

لنڈن ۷ اکتوبر۔ ہنڈائی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اوویڈو کے نزدیک سرکاری افواج نے ایک بار پھر شہر پر حملہ کر کے اسے باغیوں سے چھیننے کی کوشش کی حملہ پوری قوت سے کیا گیا لیکن باغیوں کو کمک پہنچ گئی جس کے نتیجہ میں سرکاری فوج کو شکست ہوئی۔

بیت المقدس ۸ اکتوبر۔ بیت اللحم کے نزدیک عربوں کے ایک گروہ اور برطانوی فوج کے درمیان تصادم ہو گیا اور ایک مشہور عرب قائد ہلاک ہو گیا۔ اس کے علاوہ بیت المقدس کا ایک اور قائد عبد القادر الحسینی مجروح ہو کر گرفتار ہوا۔

حیفا ۸ اکتوبر۔ ہزار ہا عرب برطانوی افواج سے متصادم ہوئے اور کئی گھنٹوں تک نابلس اور طولکرم کے مقام پر خونریز جنگ ہوتی رہی۔ برطانوی طیاروں نے عرب کے قبائلی لشکر پر بم باری کر کے اسے پسپا کر دیا۔ جانبین کے مجروحین کی تعداد سینکڑوں بتائی جاتی ہے۔ عرب جبو داکی پہاڑیوں میں چھپے ہوئے ہیں ان پہاڑیوں میں ایسے غار پائے جاتے ہیں۔ جن پر طیاروں سے بم باری کا اثر نہیں ہوتا۔ اس وقت تک ۷۰ یہودی ہلاک ۲۰۰ مجروح، ۱۲۰ عرب ہلاک اور ۲۵۰ زخمی ہو چکے ہیں۔ ۳۰ برطانوی سپاہی جنگ میں کام آئے۔

یافہ ۸ اکتوبر۔ وادی حنین میں یہودیوں کی نوآبادیوں سے عربوں پر گولیاں برسائی جاتی ہیں۔ جن سے متعدد عرب ہلاک اور مجروح ہو چکے ہیں۔

دمشق (بذریعہ ڈاک) جاپان اور شام کے درمیان ایک جدید تجارتی معاہدہ ہوا ہے۔ جس کے مطابق جاپانی تاجر شام کے مواد خام کے معتدبہ حصہ کی خریداری کیا کریں گے۔ اور جو جاپانی مال شام کی حدود سے گزر کر دوسرے ممالک میں جائے گا۔ حکومت شام اس پر کسی قسم کا محصول نہیں لگائے گی۔

ایڈنبرا ۸ اگست۔ انگلستان کے مزدوروں کی کانفرنس میں ہسپانوی نمائندہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا "جرمنی اور اطالیہ باغیوں کو باقاعدہ حربی امداد بہم پہنچا رہے ہیں۔ لیکن فرانس اور برطانیہ نے ہمارے لئے اسلحہ مہیا کرنے سے انکار کر کے ہمیں بے دست و پا چھوڑ دیا ہے۔ موجودہ حالات میں غیر جانبدار رہنا آئینی مکاری ہے"

برسلز ۸ اکتوبر۔ بلجیم کے دارالخلافہ برسلز میں سوشلسٹ پارٹی کی جنرل کونسل نے قرارداد میں اس امر کا اعلان کیا ہے کہ ہسپانیہ کی خانہ جنگی میں عدم مداخلت کی روش جمہوریت کے اصول کے خلاف ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ اس مسئلہ پر از سر نو غور کیا جائے۔

لزبن ۸ اکتوبر۔ باغیوں نے آلہ نشر الصوت پر خبر نشر کی ہے کہ میڈرڈ کے باشندے خوفزدہ ہو کر شہر کو خالی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن سرکاری فوج کے سپاہی انہیں نقل مکانی سے روک رہے ہیں۔ وہاں سے عورتوں بچوں بوڑھوں اور ایسے آدمیوں کو جانے کی اجازت ہے جو فوجی خدمت کے قابل نہ ہوں۔

بغداد ۸ اکتوبر۔ غازی نوری پاشا السعید وزیر خارجہ عراق کے سفر ترکی کے متعلق جس سے ان کی غرض عراق اور ترکی کے تجارتی معاہدہ پر آخری دستخط کرنا ہے معلوم ہوا ہے کہ ان کی سیاحت ترکیہ ممالک اسلامیہ کے مجوزہ معاہدہ اتحاد سے بھی تعلق رکھتی ہے۔ یہ معاہدہ عراق۔ ایران اور افغانستان کے درمیان ہونے والا ہے۔

لزبن ۸ اکتوبر۔ لزبن کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ باغیوں نے میڈرڈ کے باشندوں کو الٹی میٹم بھیجا ہے کہ شہر کو حوالے کر دیں۔ ورنہ انہیں نیست و نابود کر دیا جائے گا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ باغی طیاروں نے میڈرڈ کے بازاروں پر پرواز کر کے الٹی میٹم کی لاکھوں کاپیاں نیچے پھینکیں۔

لنڈن ۸ اکتوبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ میڈرڈ پر تیس طیاروں کی تاخت کی وجہ سے ریلوے لائن کو نقصان پہنچا ہے۔ اور دارالحکومت میں ریل کی آمد و رفت رک گئی ہے۔

ماسکو ۸ اکتوبر۔ لنڈن میں ہسپانیہ کی خانہ جنگی کے مسئلہ میں دوسری طاقتوں کی عدم مداخلت کے مسئلہ پر جو کمیٹی غور کر رہی ہے۔ اس کے نام حکومت روس نے ایک مکتوب بھیجا ہے۔ جس میں مذکور ہے۔ کہ جرمنی اور پرتگال عدم مداخلت کے معاہدہ کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ اور اگر معاہدہ کی خلاف ورزی کا سدباب کرنے کی کوشش نہ کی گئی۔ تو روس مجلس عدم مداخلت سے علیحدگی کا اعلان کر دیگا اس مکتوب میں ہسپانوی وزیر خارجہ کی جنیوا کی تقریر کا حوالہ دے کر معاہدہ کی خلاف ورزی کی متعدد مثالیں پیش کی گئی ہیں۔

لنڈن ۸ اکتوبر۔ حکومت برطانیہ نے اپنے ان سفیروں کو جو واشنگٹن اور ٹوکیو میں متعین ہیں۔ کہا ہے کہ وہ حکومت ہائے امریکہ و جاپان کی توجہ عہد نامہ واشنگٹن کی دفعہ ۱۹ کی تجدید کی طرف منعطف کرائیں جس کی رو سے بحر الکاہل کے فوجی مراکز میں فوجی استحکامات کی ممانعت کر دی گئی تھی

لنڈن ۸ اکتوبر۔ انگلستان کی اشتراکی جماعت نے لیبر کانفرنس سے الحاق کی درخواست کی تھی مگر کانفرنس نے عظیم اکثریت سے اس درخواست کو مسترد کر دیا رائے شماری سے پہلے بحث ہوئی۔ اور بہت

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی